رضوان اللہ

حروف مقطعات پر تشدید

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

سوال: 'الٓمّٓ'، سورۂ بقرہ کے آغاز میں آنے والے حروف مقطعات ہیں۔ اس پر لکھی ہوئی تشدید کے بارے میں چند سوالات ذہن میں خلجان پیدا کرتے ہیں:

۱۔ کیا یہ تشدید محض تزیین کے لیے ہے؟

۲۔ ایسا نہیں ہے تو پھر اس کو ہم لوگ پڑھتے کیوں نہیں ہیں؟

۳۔ اگر اسے پڑھنا مطلوب نہیں ہے تو پھر اس کو لکھ دینا، کیا یہ غلط نہیں ہے؟

۴۔ اگر اس کا لکھنا صحیح اور ضروری ہے تو جن مصاحف قرآنی میں اسے نہیں لکھا گیا تو کیا وہ سب غلط ہیں؟

۵۔ اور اگر یہ دونوں غلط ہیں تو علما کی طرف سے اس پر نقد کیوں نہیں کیا گیا؟ (محمد سلمان، دہلی، انڈیا)

جواب: حروف کے بارے میں یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ یہ لکھنے میں تو صرف ایک حرف ہوتے ہیں، مگر ان کو پڑھا جائے تو یہ ایک سے زائد حروف کی آواز دیتے ہیں۔ جیسے 'الم' میں 'ا' کو 'الف'، 'ل' کو 'لام' اور 'م' کو 'میم' پڑھا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو 'الٓمّٓ' کے اوپر آنے والی تشدید اصل میں 'لام' کے آخری حرف اور 'میم' کے پہلے حرف کے اکٹھا ہو جانے کی وجہ سے آئی ہے۔ چنانچہ یہ بالکل صحیح لکھی گئی ہے اور ہم میں سے ہر کوئی اس کو پڑھتا بھی ہے۔ رہا دوسرے مصاحف کا معاملہ کہ جن میں اس کی املا نہیں کی گئی تو وہ بھی غلط نہیں ہے۔ اسے وہاں اس اعتماد پر نہیں لکھا گیا کہ پڑھنے والے اس کو سمجھتے ہیں اور اگر نہ بھی سمجھیں تو تلاوت کرتے ہوئے اس کو ادا ضرور کر دیتے ہیں۔

(رضوان اللہ)